سوال

(694)خواجہ صاحب حسن نظامی اور دہلی کے وہابی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواجہ صاحب حسن نظامی اور دہلی کے وہابی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواجہ صاحب حسن نظامی اور دہلی کے وہابی

خواجہ حسن نظامی صاحب یوں تو وحدت الوی جودی ہیں اوران کے کلمہ طیبہ کا مضمون ہے مگروہ کسی خاص وجہ سے وہا بیوں پر خاص نظر رکھتے ہیں چنانچہ انہوں نےاپنے اخبار میں وہا بیوں کا ایک شکائتی واقعہ یوں لکھا ہے۔

وہابیوں کی دلچسپ حرکت

آج صبح نماز کے بعد درگاہ میں آئے اورروزہ شریف کے دروازے کے سامنے مزار کی پشت کر کے بیٹھ گئے اوردرگاہ والوں سے کہا تم نے یہ بت خانہ بنارکھا ہے ہم یہاں قبر پرستی روکنے آئے ہیں امن پسند لوگوں نے بات کو بڑھنے نہ دیا اوران لوگوں کو سمجھا کروہاں سے ہٹا دیا میں نے یہ خبر سنی توان لوگوں کی تعریف کی جنھوں نے رفع شر کیا تھاتا ہم میرا فرض ہے کہ میں اس قسم کی بے نتیجہ باتوں کا سدباب کروں۔

منادی دہلی یکم جولائی 1946صفحہ14)

الحدیث

چونکہ خواجہ صاحب نے اس قسم کی حرکتوں کا سدباب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے ہم ان کو دوستانہ مشورہ دیتے ہیں امید ہے وہ اس کو قبول فرمائیں گے بقول مولانا رشید احمد گنگوہی مر

حوم وہابی پانچ قسم کے ہیں ہم نے جہاں تک دیکھا ان پانچوں قسموں میں ایک بات قدر مشترک پائی وہ یہ ہے کہ ان سے جھگڑا اور رگڑا اور مقدمہ بازی نہیں کرنی چاہیئے یہ لوگ طبیعت کے نرم اور سادہ مزاج ہوتے ہیں ان کے لئے بس اتنا کافی ہےاپنے فعل کا ثبوت قرآن و حدیث یا فقہ کی کتابوں سے دکھایا جائے ان بارہ وہابیوں کو بھی ہم مشورہ دیتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے درگاہ خواجہ نظام الدین میں دیکھا ہے اس کا ثبوت خواجہ حسن نظامی صاحب گر قرآن و حدیث یا فقہ کی معتبر کتابوں سے دکھا دیں تو آپ لوگ بھی اسے قبول کرلیں اس سے فارغ ہوکر آپ بارہ وہابی بزرگ اور خواجہ صاحب مع اپنے خدام وچشم کے کلیر اور اجمیر وغیرہ میں بزرگوں کے مزارات کا دورہ کریں جو افعال دوں دیکھیں ان کا ثبوت ان تینوں شرعی کتابوں سے لے کر دفتر اہلحدیث میں بغرض اشاعت بھیجدیں اگر خواجہ صاحب اس میں سستی کریں تو ان کو شیخ سعدی مرحوم کا یہ شعر سنا دیں۔

پندار سعدی کہ راہ صفا   تواں رفت جز درپئے مصطفے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 794

محدث فتویٰ